## AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

**A**

**Bill**

*to amend the National Anti-Money Laundering and Counter Financing of Terrorism Authority Act, 2023*

WHERERAS it is expedient further to amend The National Anti-Money Laundering and Counter Financing of Terrorism Authority Act, 2023 (LIII of 2023), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement.** – (1) This Act shall be called The National Anti-Money Laundering and Counter Financing of Terrorism Authority (Amendment) Act, 2026.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 4, Act LIII of 2023.-** In the National Anti-Money Laundering and Counter Financing of Terrorism Authority Act, 2023 (LIII of 2023), hereinafter referred to as the said Act, in section 4, in sub-section (1),-

(A) for clause (a), the following shall be substituted, namely: -

"(a) A person appointed under section 7 – Chairman"; and

(B) in clause (n), for the word "for", the word "or" shall be substituted.

3. **Amendment of section 11, Act LIII of 2023.-** In the said Act, in section 11,-

(A) in sub-section (1), the words "with the approval of the Federal Government" shall be omitted; and

(B) in sub-section (2), the words "with the approval of the Federal Government" shall be omitted.

4. **Amendment of section 16, Act LIII of 2023.-** in the said Act, in section 16, for the words "Federal Government", the words "Secretary of the Division concerned" shall be substituted.

***

## STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

In the judgment of the Honourable Supreme Court of Pakistan in the Mustafa Impex, Karachi v. Government of Pakistan (PLD 2016 SC 808), it was clarified that executive decisions involving policy, financial or administrative implications are to be taken by the Federal Cabinet collectively, and not by individual office holders, unless duly authorized by law.

In the aftermath of the aforesaid judgment, it has been observed that several existing laws continue to vest routine, procedural and administrative powers in the "Federal Government," which necessitates repeated submission of minor and non-policy matters to the Federal Cabinet. This practice has resulted in avoidable burden on the Cabinet, and delays in administrative processes..

With a view to streamlining governance, improving administrative efficiency, and ensuring that the Federal Cabinet focuses on matters of national policy and strategic importance, the Cabinet Division, in pursuance of the direction of the Federal Cabinet, has undertaken a comprehensive review of relevant laws and has prepared the amendment bill to rationalize and reassign such powers to the appropriate authorities.

The Bill, therefore, intends to achieve the aforesaid objectives:

**Minister-In-Charge**

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

# قومی انسداد تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام اتھارٹی ایکٹ، ۲۰۲۳ء میں ترمیم کرنے کا بل

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے اور ایسے طریقہ کار میں، قومی انسداد تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام اتھارٹی ایکٹ، ۲۰۲۳ء (۵۳ بابت ۲۰۲۳ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:-

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:-** (۱) یہ ایکٹ قومی انسداد تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۶ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ ۵۳ بابت ۲۰۲۳ء کی، دفعہ ۴ کی ترمیم:-** قومی انسداد تطہیر زر اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام اتھارٹی (ترمیمی) ایکٹ، (۵۳ بابت ۲۰۲۳ء) میں، بعد ازیں جس کا حوالہ مذکورہ ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے کی، دفعہ ۴ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں،-

(الف) شق (الف) کو، حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:-

"(الف) دفعہ ۷ کے تحت تقرر کردہ شخص۔۔چیئرمین"؛ اور

(ب) شق (ن) میں، لفظ "کے لیے" کو، لفظ "یا" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ **ایکٹ ۵۳ بابت ۲۰۲۳ء کی، دفعہ ۱۱ کی ترمیم:-** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۱ میں،-

(الف) ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ "وفاقی حکومت کی منظوری سے" کو حذف کر دیا جائے گا؛ اور

(ب) ذیلی دفعہ (۲) میں، الفاظ "وفاقی حکومت کی منظوری سے" کو حذف کر دیا جائے گا۔

۴۔ **ایکٹ ۵۳ بابت ۲۰۲۳ء کی، دفعہ ۱۶ کی ترمیم:-** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۶ میں، الفاظ "وفاقی حکومت" کو، الفاظ "متعلقہ ڈویژن کے سیکرٹری" سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

Muhammad Nadeem
Superintendent (NA)
(C/B Assistant Secretary (NA))
Wednesday, 14 January, 2026 12:24:26 PM
Muhammad Nadeem
Superintendent (NA)
(C/B Assistant Secretary (NA))
Wednesday, 14 January, 2026 12:24:26 PM

# بیان اغراض و وجوہ

مصطفیٰ امپیکس، کراچی بنام حکومت پاکستان (پی ایل ڈی ۲۰۱۶ء ایس سی ۸۰۸) میں، معزز سپریم کورٹ پاکستان کے فیصلے میں، یہ واضح کیا گیا تھا کہ پالیسی، مالیاتی یا انتظامی معاملات سے متعلق انتظامی وفاقی کابینہ کی جانب سے اجتماعی طور پر کیے جائیں گے اور کسی انفرادی عہدہ دار کی جانب سے نہیں کیے جائیں گے تاوقتیکہ قانون کے ذریعے باضابطہ طور پر مجاز نہ کیا گیا ہو۔

مذکورہ بالا فیصلے کے بعد، یہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ متعدد رائج قوانین، روزمرہ امور، ضابطہ عمل اور انتظامی اختیارات ''وفاقی حکومت'' کو تفویض حاصل ہیں، جس کی وجہ سے وفاقی کابینہ میں غیر اہم اور غیر پالیسی معاملات بار بار پیش کرنے کی ضرورت درکار ہوتی ہے۔ اس عمل کے نتیجے میں کابینہ کو غیر ضروری بوجھ اور انتظامی عمل میں تاخیر کا سامنا رہتا ہے۔

طرز حکمرانی میں جدت پیدا کرنے، انتظامی کارکردگی بہتر بنانے اور اس امر کو یقینی بنانے کے لیے کہ وفاقی کابینہ قومی پالیسی اور کلیدی اہمیت کے معاملات پر توجہ مرکوز کرے، وفاقی کابینہ کی ہدایت پر، کابینہ ڈویژن نے، متعلقہ قوانین کا جامع جائزہ لیا ہے اور ایسے اختیارات متعلقہ اتھارٹیز کو دوبارہ تفویض کرنے اور منطقی بنانے کے لیے ترمیمی بل مرتب کیا ہے۔

لہٰذا، اس بل کا مقصد مذکورہ بالا مقاصد کا حصول ہے۔

وفاقی وزیر

برائے قانون و انصاف

Muhammad Nadeem
Superintendent (NA)
(O/B Assistant Secretary (NA))
Wednesday, 14 January, 2026, 12:24:26 PM

Muhammad Nadeem
Superintendent (NA)
(O/B Assistant Secretary (NA))
Wednesday, 14 January, 2026, 12:24:26 PM